B.A Part I Urdu(H) Session 2019-2020 Paper I
Dr. Shahnaz Ara
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D College
Shahnaz Ara.
13.04.2020

غزل کے اجزائے ترکیبی کا بقیہ حصّہ

ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

قافیہ :- ایک جیسے ہم آہنگ الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔ جیسے ہوا، دوا، ماجرا ہم آہنگ الفاظ ہیں۔ جیسے ہوا دوا ہیں۔ یہ غزل کا قافیہ کہلائیں گے

ردیف :- قافیہ کے بعد آنے والا لفظ جو بولا جاتا ہے۔ ردیف کہلاتا ہے جیسے ماجرا کیا ہے، ہوا کیا ہے۔ ردیف کہلائے گا جس کی تکرار غزل پہلے شعر کے بعد ہر شعر کے دوسرے مصرعہ میں ہوتی ہے

مطلع :- غزل کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں۔ جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں۔

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

یہ غزل کا پہلا شعر ہے اس میں۔ الجھایا گیا ہوں۔ بہلایا گیا ہوں دونوں مصرعوں میں تکرار ہوتی ہے۔ یہ غزل کا مطلع کہلائے گا۔

حسن مطلع یا مطلع ثانی - عموماً غزل میں ایک ہی مطلع ہوتا ہے۔

شعر :- دو مصرعوں سے ایک شعر مکمل ہوتا ہے۔ اس کو بیت بھی کہتے ہیں۔ ہر شعر کو اپنے اندر پورا مفہوم لیے ہونا چاہئے۔ دونوں مصرعوں کا طرز اور آہنگ یکساں ہونا ضروری ہے۔ دونوں مصرعے ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہونے چاہیے۔

Shahnaz Ara.
13.04.2020

Scanned with CamScanner